SuperNovaSchool
LEARN TO BE DISTINCT

Entry Test

Academic Session 2019-20

URDU | **Total Marks** 25

45 min
Class: IG-II(IX)

Write in block letters:

Candidate Name

Date

Kindly read the instructions carefully;

1 **Answers must be written in ink.**

2 **Write the number of question distinctly before each answer.**

FOR OFFICIAL USE ONLY

Total Marks		**Marks Obtained**		**Percentage**	

سوال نمبر۱: دیے گئے موضوع پر ۲۰۰ الفاظ پر مضمون تحریر کیجئے۔ ۱۵

”صاف ستھرے ماحول کی اہمیت“ (۶،۹)

آپ دیے گئے نکات سے مدد لے سکتے ہیں۔

- بیماریوں سے پاک صحت مند ماحول
- خوب صورتی اور دلکشی میں اضافہ
- آپ اپنے آس پاس کے ماحول کو کس طرح صاف ستھرا اور خوب صورت بنا سکتے ہیں؟

سوال نمبر۲: دیے گئے پیرا گراف کو پڑھ کر نیچے دیے گئے سوالات کے جوابات جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں تحریر کیجیے۔ ۱۰

مسلمانوں اور ہندوؤں کی ملی جلی فن تعمیر کا نمونہ قلعہ روہتاس کی شکل میں افغانستان اور پنجاب کے درمیان بنائی گئی پرانی ٹرنک روڈ پر واقع ہے۔

مغل شہنشاہ ہمایوں کو شکست دینے کے بعد اس کے دوبارہ حملے اور واپسی کو ناممکن بنانے کے لیے یہ قلعہ شیر شاہ سوری نے مسلمان اور ہندو کاریگروں کی مدد سے بنوایا تھا۔ اس میں تیس ہزار فوجی بیک وقت ایک لمبی مدت تک رہ سکتے تھے۔ شیر شاہ سوری نے بذات خود ارد گرد کا جائزہ لینے کے بعد یہ مقام چنا اور اس کی بنیاد کا پہلا پتھر بھی اپنے ہاتھ سے رکھا۔ یہ قلعہ آس پاس رہنے والے ہمایوں کے وفادار قبیلوں کے حملوں سے بھی بچاؤ کا ذریعہ تھا۔

ان میں نمایاں پوٹوہار کا قبیلہ تھا جس کے سردار سارنگ خان اور اس کی بیٹی کو فوج نے گرفتار کر کے شیر شاہ سوری کی خدمت میں حاضر کیا تھا۔ سارنگ خان کو موت کی سزا دی گئی مگر اس کی بیٹی کی شادی بادشاہ کے پسندیدہ جرنیل خواص خان سے کر دی گئی۔

اس قبیلہ پر حملہ کی وجہ یہ تھی کہ یہ نہ صرف بادشاہ کے خلاف تھے بلکہ پڑوسی راجپوت قبیلے کے مزدوروں کو جو قلعہ کی تعمیر کا کام کر رہے تھے، اپنے ظلم کا نشانہ بناتے تھے۔ پوٹوہار کے قبیلے پر قابو پائے جانے کے باوجود اس قبیلے یا ارد گرد کے قبیلوں میں سے کوئی بھی قلعہ کی تعمیر میں حصہ لینے کے لیے تیار نہ تھا۔ مزدوروں کی قلت سے مجبور ہو کر بادشاہ نے ایک پتھر اٹھا کر لگانے کی اجرت ایک سونے کی اشرفی مقرر کی۔ دولت کی لالچ میں سب گھروں سے نکل پڑے اور مزدوروں کی تعداد اتنی بڑھ گئی کہ اجرت رفتہ رفتہ پانچ ٹکے تک گر گئی۔

قلعہ کی دیواریں ۱۰ سے ۱۸ میٹر اونچی اور ۱۰ سے ۱۳ میٹر چوڑی ہیں۔ قلعہ کے اندر تین باؤلیاں ہیں جو دراصل زمین کے نیچے بنے ہوئے حمام اور کنوئیں ہیں۔ دو کنوئیں فوجیوں، ان کے گھوڑوں، ہاتھیوں وغیرہ کے استعمال کے لیے تھے جب کہ ایک باؤلی شاہی خاندان کے افراد کے لیے تھی۔

۱۔ قلعہ روہتاس کہاں واقع ہے؟ ۱

۲۔ روہتاس قلعہ کس نے تعمیر کیا تھا؟ ۱

۳۔ پوٹوہار قبیلے کے سردار اور اس کی بیٹی کے ساتھ کیا سلوک کیا گیا؟ ۲

۴۔ پوٹوہار قبیلے پر حملے کی کیا وجہ تھی؟ ۱

۵۔ مزدور تعمیر میں حصہ لینے پر کیوں تیار نہ تھے؟ ۱

۶۔ بادشاہ نے مجبور ہو کر کیا اجرت مقرر کی؟ ۱

۷۔ باؤلیاں کس مقصد کے لیے بنائی گئیں تھیں؟ ۱

۸۔ کنوئیں کس کے استعمال میں تھے؟ ۱

۹۔ ایک باؤلی کن لوگوں کے لیے مخصوص تھی؟ ۱